Regd. No. L 209

منشور محمدی

منشور محمدی الہی | شایع ہوز ماہ تا ماہی | انجیل و زبور پر ہو دایم | صد بار مفخر و مباہی
فرمان سولان سلف ساختہ مرفوع | توقیع خط آیت منشور محمدی | توریت و هم انجیل برافتاد زبنجیل | چون گشت علم رایت منشور محمدی

نمبر ۱۸ | مورخہ ۲۵ جمادی الاخر سنہ ۹۴ ہجری مطابق ۷ جولائی سنہ ۷۷ع | جلد ۶

اشتہار قیمت اخبار منشور محمدی

سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک ۳ قیمت کل خریداردن سے پیشگی لیجائیگی مابعد کی کچھ شرط نہین جن صاحبونکو اس پرچہ کی نسبت کچھ خط و کتابت کرنی منظور ہو یا زر قیمت یا عطیہ ارسال کرنا بنام **محمد شریف** مہتمم و مالک مطبع و اخبار منشور محمدی واقع معسکر بنگلور کے نام روانہ فرماوین مگر شرط یہہ ہی کہ اپنا نام مبارک و نام شہر و محلہ و مقامین وغیرہ بخط واضح لکھا کرین والا نہ اسکی تعمیل ہرگز وقوع مین نہ آویگی

قبول اسلام

مجمع خوبیہای فراوان جناب محمد شریف صاحب سلامت

از حاجی حکیم محمد فرید الدین عفی اللہ عنہ بعد سلام علیکم انکہ مسمی رام سنگھ معجر تخمیناً پینتیس سال حقیت دین محمدی دریافت کرکے صدق و خلوص قلبی سے جامع مسجد خاص شہر کوئلہ مین بلا ترغیب احدی مسلمان ہوا اور نام اوسکا عبد اللہ رکہا گیا اطلاعاً تحریر ہوا - المرقوم چہارم جمادی الاخر سنہ ۹۴ ہجری روز یکشنبہ - از شہر کوئلہ مالیر ضلع لودیانہ کمشنری انبالہ گورنمنٹ پنجاب

بقیہ بحث فارقلیط

علاوہ اسکے پنتی کاست کی ضیافت مین حواریون پر روح القدس نازل ہو چکے تھے کیونکہ بموجب قول عیسائیان کے ایک بریدہ زبانہ آتش کے ہر ایک حواری پر طاری ہو کر اوسی لحمہ اون کو سب زبانین بولنے کی طاقت بخشی تھی اور یوحنا کے ۱۰ باب کے ۲۲ آیت سے معلوم ہوتا ہی کہ خود حضرت عیسی نے اپنے جانے سے تھوڑی عرصہ پیشتر یہہ فیض انکو عطا کردیا تھا یعنے پنتی کاست کی ضیافت کو جسکا مین

بلاد قلعات	ملک رومانیہ	یہہ مقام ڈینوب پر واقع ہی اور محدود ہی متعدد قلعہ بندی و قلعجات سے سو دامیکے قبضے مین جمعن گیا۔
سایر قلعجات	واقع کنار ڈانیوب	لشکر ترک نے اپنا قبضہ کرلیا اور فوجین موسم بارش مین بارام تمام ساکن ہین۔
بندر عباسیہ جسکو انگریز مین عباسین کہتے ہین	بحرالاسود	یہہ بندر چھہ سو میل کا چوڑا لمبائی سو فوج ترکیہ نے بزور شمشیر دشمنون سے چھین لیا اور لشکر روس جان چھپا کر وہان سے بھاگا
شہر سلم کالی	ایشیای کوچک	یہہ شہر دارالحکومت کوہ قاف ہی اور اسمین قوم سرکیشیہ بود و باش کرتی ہی مین مرتبہ فوج روس کو شکست کھائی اور اب اوسپر صوبہ دار ترکی مقرر ہو چکا ہے۔
شہر بایزید	ایشیای کوچک	ترکیون نے بزور بازو چھین لیا مگر یہان کوئی جنگ نہوی لاکن فوج ترک کیلئے بہت بہائی کمین گاہ ہی
شہر کرتین	جزائر کے مشرقی قسم	افواج ترکی نے فتح کیا اور افواج روس اسکو چھوڑ کر بھاگ گئی۔ افواج ترکی سے مراد سرکیشیہ ہی
شہر اذمل	شاید یہ مقام گرجستان	افواج ترکی کا پھریرا وہان لہرا رہا ہے۔
قلعہ اردہان	ایشیای کوچک مین ہم	ہرچند یہہ قلعہ ترکیون کا ہی مگر روسیون نے چھین لیا تھا سو پھر ترکیون نے واپس کرلیا اور روسیون کو وہان سے بھگا دیا۔

فہرست اون مقامات کی جن مین روسیون کو افواج ترکی سے شکست و ہزیمت ہوئی

نام بلاد	سمت وقوع	کیفیت
چرکھو	ایشیا	جس فتح کے جلد دین علے پاشا کو تمغہ مجیدی درجہ سوم سرکار سلطانی سے مرحمت ہوا۔
سکرکاولی	ملک کوہ قاف	بمعاونت قوم سرکیشیہ افواج ترکیہ نے روسیون کو شکست و ہزیمت بارہا وقات متعدد دی۔
کنار ڈنیوب		قوم کازک نے باشی بوزوق کے ہتھیار سے تو پ مار کھائی اور بھاگ گئی۔
قارص	ایشیای کوچک	اس قلعہ کے محاصرے مین بارہا وقات متعدد روسیون نے شکست و ہزیمت پائی۔
باطوم	ایشیای کوچک	یہان روسیون نے اس شدت کے مار کھائی کہ جو باطوم پر حاضر کرسکا جو صلہ زخمی اور ۴ ہزار روسی قتل ہوے
بندر عباسیہ	کنار بحرالاسود	اس بندر کو بعد شکست فوج روس نے ترکیون کے قبضے مین دے دیا۔
مانتی سنگرد	کنار بحیرہ خزر	یہہ باغی سلطان معاون روس نے نہایت خرابی کے ساتھ شکست کھائی اور اپنا ملک خراب کرلیا

روز کے روز مرہ تار سے یہی امر ثابت ہوتا ہی کہ قارص پر افواج روس نے چار طرف سے محاصرہ کیا ہی اور ارض روم کے جانب قدم ترکی بڑھے جاتے ہی ہرچند خیر تار سے معلوم ہوا کہ فوج روس مقام اولتی سے بھی آگے بڑھ گئی ہے اور اولتی وہ مقام ہے جو قارص و ارض روم کے بیچا بیچ واقع ہی لاکن ترکی افسر چونکہ چار طرف سے روسیون کے گھیرے ہوے ہین جبتک روسیون کے اوپر سے آسکا راستہ کاملا بند ہو جاے چنانچہ ہمارا خیال مقتضی اس امر کا ہی کہ کوہ قاف پر سے جو راستہ ایشیای کوچک روم کو آتا ہی سو اسپر ہنوز زد مدے

نہ باندھے گئے دیا انتظار کسی فوج گلی کا ہی جب بند بند و بست کوہ قاف
کے سترکی کا بطور شایستہ ہو جا دیگا تو اگلزنہ ریپول معسکر روس کو جو
ماسیلہ دسمبر آئی ہی وہ موقوف کر دیجائیگی پھر احمد مختار پاشا قارص و
ارض روم کے درمیان سترکی پر دوسیوں کے تکے بوٹی اور اینگے
مختار ہو جائینگے۔ کوہ قاف اور بندرعباسیہ کے چھن جانے سے ملک
روس مین بڑی کھل بل پڑی ہی کہ ایشیای کوچک مین گئی ہوئی
فوج روس کی سب سترکین بند کر دینا بزا ذریعہ ترکیون کے ہاتھ لگا ہے
اسی کا رروائی مین تمکی لگے ہوے ہون اور اسی کا رروائی سے
روسیون کے لاکھون سپاہی کھینگے اور اسیواسطے ترکیون نے
روسیون کے اون صوبون کو داب لیا ہی جو ایشیای کوچک
مین گئے ہوے لشکر کو کمک اور رسد دیسکتے تھے روسی
ان سترکو کھولنے اور اپنے قید و بند مین پڑے لشکر کو چھڑانے
کے لئے ممالک روم کی زمینون سے اور تو کوی فائدہ دیگی
بلکہ تمامی ایشیای علاقہ روسیہ مین جنگ پھیل جائیگی اور لاکھون
روسیہ کا لہو انہین ایشیا مین جائیگی۔ ابھی تا فوج روس
دانیوب کے اس پار سے سپاہ اوتر آئی نہین اور ہنوز عبدالکریم
پاشا کی کارروائی جسطرح سے جاری ہونی اور ہو برت پاشا
کی تیز و آتش فشان جہازات کی اودیسہ کے ملک مین پوری
آتش شہر سانی علاوہ جسوقت اودیسہ کا ملک ترکیون کے قبضہ مین
مین آجائیگا تو امید ہی کہ کشیف پر سے اینہای جمعیت کا
راستہ بند کر دیا جائیگا بہرحال یہ حیثیت ابھی پوری طور سے
ظہور مین آنے سے آگے لشکر روس مین جو گلا ترک طرف
بڑھا ہوا ہی رسد کی تکلیف شروع ہو چکی ہی اور آیندہ
رسد اینکی امید منقطع ہوتی جاتی ہی۔ شاید روس کے
دماغ مین یہہ بات سمائی ہو کہ ملک و مینیار رسد سے تائید اور فوج
سے کمک دیگا سلطنت ترک اس منصوبہ سے خبردار پائی جاتی ہی
کہ افواج روسی کشیف پر سے متحرک ہوتے ہی آفیسران ترکیہ لے روما نیا
کے اچھے سے اچھے ناکے اور دانیوب کے قلعجات پر اپنا مضبوط قبضہ
کر لیا تا روما نیا کو کوی قابو نہ ملے کہ رسد رسانی کی سترکین کھل جائے
اور جو فوج روس کے کمک پر دوڑ جاوے بدون ترکیون سے لڑے
اور میدان مین سے سرخ منہ کے بھاگنے پاے۔ روما نیا کی فوج
بائین تھوتسی اور بدمعاشون باغیون کے سوا بہت ہی جب
سیل کے گولے اور بمبری ماترین کی مدد قین ترکی لشکرون مین سے
چھٹنے لگینگے تو ان پریشان اوقات سے کیا ہو سکتا ہی کہ روسیہ
کو تائید چنانچہ باشی بوزق ابھی سے کاسکون کے پیچھے پڑے ہوے
ہین جہان باغی اور باغیو نکا مددگار ملتا ہی تو سر اوتار لیتے ہین
ایک انگریزی اخبار سے یہہ مضمون ملا کہ روس نے بادشاہ بخارا
و خان خیوا و خان کوہ قند سے اسطرحکی ملائیت حاصل کر لی ہے
کہ کسیطرح سے کوی سرکشی نکرے مگر یہہ خیال نکیا کہ جب ایشیا کے
قدیم ممالک اپنے بگڑ جائین اور مسلمانون کے لشکر دین کے جوش
نظر آئین اور تکبیر و تہلیل کے آوازین کان مین پڑتی جائین اور
فتوحات اسلام کی خوشخبرین انمین تو تب ہی بخارا و خیوا وغیرہم کے
آفت رسیدہ لوگ کی گردن مین سے تلوارین نہین اوچھل پڑینگے ہم تو
یہہ خیال کرتے ہین کہ نقلس و استرخان کے ممالک مین ابھی سے
کھل بل پڑی ہوی ہی اگر استرخان کے کسی ایک گوشے مین سے
ترکیون کی توپون کی آواز اونچی ہو جاویگی تو تمام ملک ایشیا کے
مسلمانون کی حمیت جوش مین آئیگی اور روس کو مار کے نکالدینگے
لیکن ہم اس بات سے گھبراتے ہین کہ یورپ کے سلاطین جو اب
چپ بیٹھے ہوے تماشا دیکھ رہے ہین وہ بیچ مین پڑ کر سلطان سے
صلح کرا دین تو ایشیا مین کے مظلوم مسلمان اپنے مقاصد پر کامیاب

نہو سکینگے و بدر بشن نویس صاحب کے خیالات نا امیدانہ محض ہین کیونکہ
خود شاہ روس کو ایشیا مین جنگ پھیل جانیکا نہایت خوف لگا
ہوا ہے اسمین شک نہین کہ ابھی سے ایشیا مین جنگ پھیل رہی ہی
اور ترکی اس جنگ کو پھیلانے مین اور کوی سعی تو کرتے نہین ہین مگر
مسلمانون کے لہو مین جوش شجاعت دلاتے جاتے ہین اور وہ جوش
و خروش سوا ے ترغیب جہاد اور وعظ و نصایح کے اور کچھ نہین ہی۔
یہ تو حال ایشیای روس کی خرابی کا ہی اور یورپ کی حالت
تو متزلزل ہے چنانچہ ممبئی ٹیمس نے یہ چٹکلہ چھوڑ دیا ہی جسکو مدآ
میل تصدیق کیا ہی کہ روس کے دو سو جہاز جنمین ایک لاکھ تیس ہزار
سے زیادہ گوئی کیہون کی چڑھی ہوی تھین سو ترکیون کے جنگی
جہازات نے پکڑ لیا اور دریا پر سے بوتے بتلاتے کھینچکر لیگئے
بہرحال اس سے پڑا گو دام روس کو فراہم کرینگا وقت باقی نہین
رہا ہے بیشک جو افواج کنار دینوب عبور کرنے پر آمادہ کی گئی ہی
وہ ترکیون کی گولی اور گولے کے سوا اور کچھ نہ کھائینگی اگر یہہ خبر سچی
ہی تو روس کے جنگ کا جو بن ڈھلا اور لشکر بیموت کے مرگیا۔ ایک دوسرے
دوسرا اخبار نویس نے بھی رسد کی تکلیف جو لشکر روس مین پڑی
ہوی ہی اوسکی بڑی پکار مچادی ہی ہر نوع روس کے اندرونی
انتظام مین بڑا خلل پڑا ہوا ہی اور جو امور خارجہ ہین وہ صریح
متزلزل نظر آتے ہین پھر دیکھا چاہئے کہ بعبور دینوب کے ازاینوا
کے کونسا نتیجہ ظہور مین آتا ہی۔
یہان تک ہمارا قلم پہنچا تھا کہ روتر کمپنی نے بارہوین جون
کو تمامی مسلمانون کو محظوظ کردیا کہ ایشیا مین جو قاصد
سے مقام اولتی کے طرف فوج روس چڑی ہوتی

اخبار تاربرقی

لندن مورخہ ۲ جولائی۔ روم کے سرکاری خبرون سے
معلوم ہوتا ہی کہ ۲ تاریخ کو سوکم کالی کے قریب مین رومیون
کو شکست فاش حاصل ہوی ۲ ہزار روسی مارے گئے اور
چار ہزار مجروح ہوے۔ دلیران ترک سے نو سو ۹۰۰ آدمی شہید
ہوے۔ اور دو سو تیس ۲۳۰ زخمی۔ صفوت پاشا وزیر داخل
خارجہ نے سلاطین اعظم یورپ کو اس امر سے آگاہ کیا ہی
کہ روسی مقام اردہان مین بڑے بڑے ظلم کر رہے ہین
اور رسچک کی دیدہ و دانستہ بربادی کرتے ہین۔ لندن مورخہ
۲ جولائی سردار اکرم عبدالکریم پاشا سپہ سالار افواج روم کی
ایک چٹھی سے معلوم ہوا کہ روسی دانیوب پار ہوگئے اور
امید ہی کہ موضع بیلا مین دلیران روم اور فوج روسیہ مین
بڑی سخت لڑائی ہوگی **مکہ معظمہ** مین ایک دفینہ نکلا ہی
جسکو انگریزی اخبار دفینہ اسلام کہتے ہین۔ اس دفینہ کے

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف نائم و مہتمم کے اہتمام سے چھپا

ذکر کر رہا ہون دو ماہ بھی نہ گذرے تھے کہ یہہ فیض اون کو
عطا کر دیا گیا تھا - عیسائی مذہب کی کتابون مین کہین نہین
پایا جاتا کہ یہہ زبانہای آتشین کہ جن سے حواریون کو سب
زبانین بولنے کی طاقت عطا ہوی تھی تشفی دہندہ موعود
تھین - جو ایسا ہوتا تو ضرور کتاب مذکور مین ہو - اگر اسکا جواب
یہہ دیا جاوے کہ وہ عطا یا جنکا بیان متی کی انجیل مین بھی
اور فیض روح القدس جسکا بیان انجیل یوحنا کے ۱۲ باب
کے ۲۲ آیت مین ہی صرف چند روز کے لئے تھا اور پھر لے
لیا گیا تھا اور بعد کو ہمیشہ کے لئے آیا سو اسکا جواب یہہ ہی
کہ یہہ ایک صرف حیلہ ہی جسکی تصدیق انجیل کے کسی لفظ سے
نہین ہوتی - اسی بحث مین گاٹفری ہیکنس صاحب نے ایک
نہایت عمدہ قول فیصل کیا ہی کہ یعنے اگر تسلیم کیا جاوے
کہ یہہ لفظ وہی ہی جو اس زمانہ کے عیسائی کہتے ہین - اور
اوسکے معنے بھی روح القدس کے ہون تو مسلمان عیسایون
سے کہینگے کہ تم کہتے ہو کہ انجیل مین بشارت ہی کہ روح
القدس آویگی - یہہ درست ہی کہ روح القدس آئے مگر
محمد صلی اللہ علیہ وسلم مین آئے جنکو روح القدس سے الہام
ہوتا تھا پس تمہاری پیچیدہ عبارت کے یہی صحیح معنے ہین اور
یہی معنے درستی کے ساتھ ہو سکتے ہین - یہہ لفظ تو گاٹفری
ہیکنس صاحب کی تھی اور مین اسپر اتنا اور زیادہ کرتا ہون
کہ جو عام ہدایت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے ہوی اور تمام جزیرہ عرب بتون کو چھوڑ کر ایک خدا
کی پرستش کرنے لگے اور تمام دنیا مین وحدانیت کا ڈنکہ بج
گیا اور حضرت عیسی پر جو اتہام خدا کا بیٹا ہونے پر کیا تھا
وہ مٹ گیا اسبات کا ترا ثبوت ہی کہ ضرور وہ روح القدس
وروح الصدق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل
ہوی - اسکی بعد گاٹفری ہیکنس صاحب اسبات کو ثابت
کرتے ہین کہ یہہ لفظ پیریکلیطاس نہین ہی جسکے معنے تسلی
دہندہ کی بیان کئی جاتی ہین بلکہ یہہ لفظ پیریکلیوطاس ہے
جسکے معنے احمد کی ہین چنانچہ وہ لکھتے ہین کہ مسلمانون کی
دلیل کو بابت ترجمہ لفظ پیریکلیوطاس کے بجای پیریکلیطاس
کی بہت مدد ملتی ہی - لفظ پیریکلیطاس پر پادریون مین
بہت اختلاف ہی چنانچہ مشہور عالم مائیکیلیلس کہتا ہی
کہ مین تحقیق سے خیال کرتا ہون کہ پیریکلیطاس یا نور روح
القدس کو کہتے ہین - یا معلم یا مالک کو یعنے بتانے والا
خدا یتعالی کے بجای کا - بہت بڑی بڑے عالم و معزز
بشپ مارش نے کہا ہی کہ لفظ پیریکلیطاس کے تین ترجمہ
ہین اور ہم کو اختیار ہی کہ اون مین سے جونسا چاہین پسند کرلین
اول معنے حامی کے ہین جو معتبر و اکابر یونانی کے نزدیک
مسلم ہین - دوسری معنی مبین کے ہین تیسرے معنے واعظ
کے ہین - یہہ لفظ تو بشپ مارس صاحب کے ہین اور مین
اسپر اور زیادہ کرتا ہون کہ اگر بشپ مارش کے ہی معنی تسلیم
کئی جاوین - اور اس لفظ کو پیریکلیطاس ہی مانا جاوے
اور اسکے معنی واعظ کے ہی مانین جاوین تو بھی بجز حضرت
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کوی اور نہین ہے
اسلئے کہ حواری جنہون نے انجیل کا وعظ کیا وہ اس سے

پہلے روح القدس سے مملو و معمور ہو چکی تھی اون کی
نسبت تو یہہ کہا نہین جا سکتا کہ مین نگا کیونکہ وے موجود
تھے۔ جب حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو انہون
نے فرمایا کہ مین تو تم کو لا الہ الا اللہ کا وعظ کرتا ہون چنانچہ
قرآن شریف مین مذکور ہی قُلْ اِنَّمَا اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ
اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا
مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ
يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ (سورہ سبا آیت ۴۵)
یعنے سونچو کہ جو شخص تمہاری ساتھ ہی اسکو کچھ جنون نہین
وہ تو تم کو عذاب مین پڑنے سے ڈرا رہا ہی۔ سوا اسکے
اور بہت سے جگہہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ خدا تم کو اسبات کا وعظ کرتا ہی اور خدا کا وعظ کرنا
اور پیغمبر کا وعظ کرنا برابر ہی پس سوائے حضرت محمد رسول خدا
کے کسی پیغمبر نے ایسا صاف صاف نہین فرمایا کہ مین وعظ
کرنے والا ہون۔ پس اگر اس لفظ کے معنے صرف واعظ کے
ہون جیسا کہ بشپ مارش نے کہا ہی تو بھی وہ سچا واعظ
بجز محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کوی اور نہین
ہو سکتا۔ مگر مین علاوہ اسکے یہہ بھی کہتا ہون کہ اگر
حضرت عیسی کا استعمال کیا ہوا لفظ فارقلیط تھا اور یہہ کہ
اس لفظ کے معنی مستودہ کی ہین جیسا کہ سیل صاحب کا بھی
قول ہی تو اوس کا ترجمہ اس لفظ یونانی پیرکلیطاس مین
غلط ہی یعنے اختلاف قرات کی جہت سے اور یہہ کہ
بشپ مارش کا ترجمہ غلط ہی اور لفظ مذکور اوس لفظ سے
مبدل کرنا چاہئے جو ستودہ کے معنی رکھتا ہو اور واقع
مین لفظ پیرکلیوطاس ہونا چاہئے۔ مگر اسکا ترجمہ فارقلیط
علم کے معنی لیکر نہ کرنا چاہئے بلکہ اسم صفت کی طور پر
کرنا چاہئے چنانچہ اہل اسلام بمعنی احمد کے لیتے ہین
اور اسکے وہی معنے چاہئے جو عربی مصدر کے ہین تب
اسکے معنے ستودہ اور ممتاز کے ہونگے۔ اگر ناظرین غور
کرینگے تو معلوم کرینگے کہ لفظ کلیوطاس کو ہومر اور ہیسڈ
دونون نے بجای ستودہ آدمی کے استعمال کیا ہی
یہہ تمام تقریر گاڈفری ہیگنس صاحب کی ہی جو انہون نے
مسلمانون کے طرف سے کی ہی مگر مین اسپر اور زیادہ کرتا
ہون کہ ہم مسلمانون لوگ کہتے ہین کہ وہ لفظ فارقلیط تھا
یونانی انجیلون مین اسکی بجای جو لفظ ہی وہ فارقلیط کا ترجمہ
ہی۔ ہم مسلمان کہتے ہین کہ اوسکا ترجمہ یونانی مین پیرکلیوطاس
کیا گیا تھا جو درحقیقت صحیح ترجمہ ہی اور اسکا ثبوت بھی
جہانتک ہو سکا ہی دیا ہی فقط

کرم الہی شتم جماعت ایرا سکول گجرات پنجاب

نقل سند نامہ جناب فیضمآب عالی القاب امام فن مناظرہ اہلکتاب ناصر الدین سید محمد ابو المنصور دامت برکاتہم

جمع خاکسار ناچار امام فن وعظ رد اہل کتاب محمد رحیم
بخش محمدی ابن عبد اللہ عفی اللہ عنہما متوطن مانگٹ
بلند ضلع گوجرانوالہ ملک پنجاب کو جناب موصوف نے
ساتھہ صدہا شفقت کے مرحمت فرمائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی اکرم الانسان وحلاہ بحلیۃ النطق والبیان وجعل اللسان ترجمان الجنان و الصلوۃ والسلام علی من حل من الفصاحۃ والبلاغۃ اعلی مکان وعلی الہ واصحابہ اولی البیان والتبیان وبعد زمانہ کہ بنظر رفع شور و شر و اشاعت علم و ہنر بمحوائے وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَہٗ اظہار فضائل اسلام بر ذمہ ہر فرد بشر اگر سلطان بحر و بر است یا گدائے دریوزہ گر خصوصاً در تردید اعتراضات یہود و نصاری بحکم محکم قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰی شَیْءٍ حَتّٰی تُقِیْمُوا التَّوْرٰىۃَ وَالْاِنْجِیْلَ الخ از جمیع فرایض دینیہ چہ از روزہ و نماز چہ از حج و زکوۃ مقدم تر است لہذا تلمیذ رشید و مستفید سعید مولوی رحیم بخش صاحب کہ درس توریت و انجیل بموجب تفاسیر مفسرین اہل کتاب سوء دیگر کتب مقدسہ سبقاً سبقاً ازین بچہ ان گرفتہ اند بر طبق

جستہ

تحمل از دحام عوام و تواضع در ہر محل و مقام و نرمی و صداقت در بحث و کلام عادت دارند اجازت و غفار نصاری دادہ شد لازم کہ سر عام زبان بند و دو غفور بکشایند حتی الوسع عوام را از ہنگامہ و فساد باز دارند وجوابات کتب مخالفین اسلام بر نگارند و از ہر فرقہ و قوم کسی کہ در مجانب اسلام گراید تلقینش سازند و بجوابیتنش انباز نند کہ منتہائے رضائے الٰہی و سرور حضرت رسالت پناہی در ترقی دین اسلام است و بغیر این کوشش توقع رحمت و شفاعت خیال خام است ؎ قناعت خو توکل پیشہ باشند ز غنی دل در ہمین اندیشہ باشند ز اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ

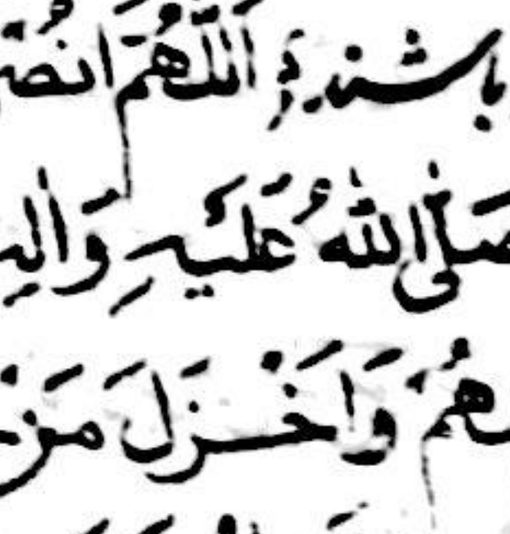

بقیہ صداقت قرانی از کتب بنمبر ۲

دفعہ ۴ اگر پیغمبر اسلام کتب یہود و نصاری کو اصلی و بلا تحریف مانتے تھے تو من فرمانے کا کیا مطلب ہے ، لم یزل امر بنی اسرائیل معتدلا حتی نشأ فیہم المولدون وابناء السبایا الامم فقالوا بالرای فضلوا واضلوا

جو یہ الدلائل ۱۲ باب صفحہ ایضاً) ترجمہ مذہب بنی اسرائیل کا
جادہ راستے پر تھا جب اون مین دو گروہ ہوے اور اسرائیل قوام
کے بچے ہین پیدا ہوے پھر اونہون اپنی رائے کی باتین
کہین پھر خود بھی گمراہ ہوے اور اوروں کو بھی گمراہ کیا
یہہ توریت کی باتین ہین کیونکر دو گروہ ہوے اور سامریون کی بنیاد
ہی سے پیدا ہو گئے تھے جنکا نسخہ توریت علیحدہ ہی اور وہ
لوگ کتاب موسیٰ اور کتاب یوشع اور قاضیون کی
اس کے سوا اور کتب مقدسہ کو نہین مانتے ہین اب اس سے
تو واضح ہو گیا کہ پیغمبر اسلام مذہب یہود کو اپنے زمانہ مین
اصلی اور بلا تحریف مین گروہ برگزیدہ سمجھتے تھے بلکہ اختلاط
غیر قوم کے وقت سے اون کو گمراہ جانتے تھے **دفعہ**
ہر واقعی اور حقیقت حال یہی ہی کہ موسیٰ نے جو توریت
لکھی تھی اور صندوق عہد مین رکھی تھی وہ قبل سلطنت
سلیمان کی خارج ہو گئی تھی مطلب یہہ ہی کہ طبقہ اول بنی
اسرائیل کا وصیت موسیٰ پر رہا پھر کبھی مرتد ہو گئے کبھی پھر
مسلمان ہوے لیکن صندوق مین بجز دو لوحون کے
اور کچھ نہ تھا پھر آخر سلطنت سلیمان مین جو انقلاب ہوا کہ
وہ اپنی آخری عمر مین بت پرست ہو گئے تھے) والعیاذ باللہ
جب یہ توریت محرف مین لکھا ہی تو اونکو توریت سے کچھ غرض
نہ رہی پھر جو موت سلیمان کے اس سے جڑ کر انقلاب ہو گیا
کیونکہ سلطنت منقسم ہو گئی اور کل بسبب بت پرستی
جسکا یہود کو بہت چسکا تھا پس اونکو توریت سے
کچھ غرض نہ تھی اور نہ حفظ توریت مین اون توریت کو

وہ جو حفظ صندوق کے تھا پھر جب یوشیا بادشاہ نے توریت
اور توریت کو تلاش کیا تو نہ پایا پھر اسکی سلطنت کے وقت
بعد حلقیا کاہن نے دعوی کیا کہ موسیٰ نے ایک نسخہ توریت
کا بیت المقدس مین پایا چنانچہ نسخہ اوسنے شافان کاتب
کو دیا اوسنے یوشیا کو پڑھ سنایا دیکھو سلاطین ۲ باب
۲۲ اور تواریخ ۲ باب ۳۴ یعنی اوسپر اعتماد نہین ہو سکتا
ہی کیونکہ بیت المقدس تو دو بار لٹ چکا تھا یہ نسخہ بجز
فخر عالم حلقیا کے تبکو اوسنے زبانی روایت سے صحیح
کیا تھا تبکو فلانہ ناس سے پہونچی تھین سچی ہوں یا جھوٹی
اور کچھ نہ تھا **دفعہ** اب ای حقیقت اور سچائی کے
متلاشی جب تجھے یہہ معلوم ہو گیا تو تین کتابون کے یہود
مین توریت کا نسخہ تھا جسکو یوشیا کے پہلے نہ تھا
ہی اور جو نسخہ اوسکی سلطنت کے عہد مین دستیاب ہوا
اعتماد نہین ہی اور اوس سے تواتر ثابت نہین ہو سکتا لیکن
افسوس کہ وہ بھی (یعنی بخت نصر کے زمانہ مین
جلا دیا مین ضایع ہو گیا بلکہ سب کتابین یہود کے صفحہ عالم سے
نابود ہو گئے چنانچہ یہہ باتین کتاب کے
(یعنی عزیر علیہ السلام) سے توراۃ حکمی اور وہ کتابین بھی
تلف ہوئین یعنی جو کہ بادشاہ کے گھر مین محفوظ تھین
بسبب قید ولادت مسیح کے ضایع ہو گئین چنانچہ تاریخ یوسف
اور اوسیوس مورخ اور یوسیفس اور فیلو یہودی کے
بھی شاہد ہیں پس بعد مسیح کے یہود پر صدمے مسیح کے
ہوا تھا اور **دفعہ** کے

جیسا تاریخ یوسیفس اور اور تاریخون مین لکھا ہی پر فرنکستان
کے بت پرست بادشاہون کی عہد مین عیسائیون کے پہلے
طبقہ اور دوسرے طبقہ یعنے صحابہ عیسوی اور انکی تابعین بالاحسان
پر بڑے بڑے حادثے گذرے یہان تک کہ دیوکاشیان
بادشاہ کے عہد مین سب کتابین معدوم ہوگئین تب عیسائیون
نے بیسیون کتابین بنام بہادر ناجیل اور خطوط اور مشاہدات
کے کرین اور تراش قطعین **دفعہ** پہلا مقام غور
وخوض ہی کہ ایسے کتب ابتر اور بی سند و پریشان کی قرآن
اور صاحب قرآن تصدیق کی اور انکو اصل اور منزل من اللہ
اور بلا تحریف مان لیا تو بجز یہود و نصاری کے اور اہل مذاہب
بت پرست وغیرہ اونکی نبوت کے عدم صحت کے ایک اس
تصدیق کو بھی کامل دلیل ٹھہرایا نہین اسواسطے کہ مطلب یہی
ٹھہرا کہ اونہون نے تناقض اور اغلاط کثیرہ اور اختلافات
معنوی کو تسلیم اور تصدیق کر دیا کیونکہ مبیل شریف ان امور سے
بری دیکھو اوسکا تو یہ حال ہی کہ جو اختلاف تواریخ اباء
آیت ۱۶ اور باب آیت ۱ و ۲ و پیدایش باب ۶ آیت ۱۲
مین بہ نسبت اولاد نبیا مین کی واقع ہی اوسمین تناقض
صریح ہی بلکہ تواریخ کے کتاب کو چونکہ عزرا نے بمدد حجی اور
زکریہ نبیون کی لکھا تھا تو مصنف یعنے عزرا علیہ السلام کے
کلام مین وہی تناقض پایا گیا چنانچہ اسمین اہل کتاب نے
خبر ہو کر نسبت خطا کی بجانب عزرا کی ہی کہ اونکو جن اوراق
سے وہ نقل فرماتے تھے بسبب اونکے ناقص ہونے کے بیچے
اور پوتون مین تمیز نہوئی **دفعہ** اب ثابت

جلسہ

ہوگیا کہ جو شی محرف ہو جاوے تو ضرور نہین کہ مابعد کے نبی
اوسکی تحریف رایل ہو جاوے اور یہہ بھی ضرور نہین کہ اللہ تعالے
محرف مواضع خواہ مخواہ بتا دیوے کیونکہ اسپر عادۃ اللہ
جاری نہین ہی دیکھو مسیح نے بھی اوس سامری عورت کو
جسنے بابت قبلہ کے گفتگو پیش کی تھی نہ بتایا کہ تمہاری توراۃ
سامری محرف ہی پس جب انبیا کا یہہ حال ہی تو حواری کس
گنتی مین رہے پس مسلمانون کے دعوے کی صداقت یہان سے
بخوبی روشن ہو گئی کہ مبیل مقدس کے سب باتین ربانی اور
الہامی نہین ہین اور پیغمبر اسلام کی کمال احتیاط اور دیانت
اور پاکیزگی ظاہر ہوی کہ جیسے تصدیق کلی کو منع کیا ویسا
ہی تکذیب کلی کو بھی منع فرمایا اور مسلمانون کا یہہ قاعدہ
نہایت پکا اور سچا نکلا جو تفاسیر معالم و مظہر وغیرہ مین
لکھا ہی کہ جسکی قرآن تصدیق کرے اوسکی تصدیق اور
جسکی تکذیب کرے اسکی تکذیب کرو اور سکوت عنہ
مین سکوت کرو اور یہی عقیدہ صحابہ اور تابعین اور سلف
اور خلف اجمعین کا رہا ہی چنانچہ اظہار الاسلام مین
احادیث بخاری و اقوال قرطبی اور صاحب تحجیل اور
مقریزی اور کشف الظنون وغیرہ کے لکھ چکا ہون اور
جہان تک جستجو کیجاتی ہی اعتقاد مسلمین کا قدیما و حدیثا
یہی حال ہی چنانچہ امام فخر الدین رازی نے بھی کتاب
معالب العالیہ کی قسم ۲ فصل ۲ مین بحث نبوات مین
اور مصنف کتاب ہدایۃ الحیاری فی اجوبۃ الیہود و النصاری
نے بھی ایسا ہی کچھ لکھا ہی **دفعہ** ان ثابت ہوا

ہی درست ہی کہ جیسا مذہب اسلام مین نصایح و عظان
جاہلیت کی اور حکمت یونانیون کی اور دعوت اہل بابل کے اور
تاریخ اہل فارس اور علم نجوم اور رمل اور کلام داخل ہوگیا
ہی جیسا حجۃ اللہ البالغہ کے باب احکام الدین من التحریف
مین مصرح ہی ویسا ہی علوم بنی اسرائیل بھی داخل ہوگئے ہین
جسکی سبب سے صرف توراۃ موسی مین بعض نے مثل امام بخاری
وشاہ ولی اللہ وغیرہ کے تحریف لفظی عمدی سے انکار
کیا ہی فقط العبد المذنب لاواہ محمد سلیم اللہ عفی عنہ

روم کے چندے پر نور وکی رائے

اخبار نور افشان لودیانہ مطبوعہ ۷ جون ۱۹۰۹ء مین
مضمون مسمی بہ روم کا چندہ اور اغیارون کے مزے طبع
ہوا ہی جسکا جواب ذیل مین قلمبند کیا جاتا ہی **قولہ** تھوڑے
عرصہ سے ہمارے ہندوستان مین روم کے واسطے چندہ
جمع کرنیکی بہت لاوپکار ہورہی ہے اور اسی بہانہ بہت
سے مولوی ملا نے اپنے نفع ذاتی کے واسطے کمر باندہ
کر چل نکلے ہین اور بہت کچہ دم دلاسا دیکر لوگون کو ٹھگنا
شروع کیا ہے الخ **اقول** واہ سبحان اللہ شعر
رہا کھٹکا نہ چاند کی نیش گزدم تو کبھی کج فہم کو سمجہا نہ
یا تو ذہن مین معلوم کہ ہمارے مہربان نور وکی عقل کو کیا
ہوا کہ وہ اپنی مانند سب کو ایک لاٹھی سے ہانکتے ہین
جیسے عیسائیون مین پچھلے دنون ایک اندہے عیسائی
نے جدید گرجا کے بہانہ سے لودیانہ اور جالندہر وغیرہ
سے خوب روپیہ کمایا تھا اور گرجا کا بہانہ اندہے کے
ہاتھہ بٹیر لگ گئی تھی کا معاملہ تھا سو اب حضرت نور وصاحب
اپنے بھائی بندون کیطرح مسلمان مولوی اور ملا پر بھی وہی
گمان رکھتے ہین مگر یہہ انکی غلط فہمی ہے اور حسد بے جا ہے
کیونکہ ہندوستان سے جابجا چندہ روم کے لئے جمع ہوکر
روم مین چلا گیا اور بعض مقام مین انگریزون کے معرفت
روم مین چندہ پہونچ گیا - چندہ کا جمع کرنا اور چندہ دینا
انسانی ہمدردی مین داخل ہے روس کے لئے روسیون
نے چندہ جمع کیا ترکی کے لئے جابجا مسلمانون اور انگریزون
نے ہمدردی کو کام فرماکر چندہ کیا افسوس ایسے کار خیر مین جو
سراسر انسانی ہمدردی مین داخل ہو اوسکو اغیارون کے
مزے تصور کرنے یہہ ہمارے مہربان نور وکی نور افشانی ہے
بلکہ نار افشانی ہے - ارے مردے آدمی ذرا اس مولوی
اور ملا کا نام تو لکہا ہوتا کہ فلانے فلانی جگہہ دم دلاسا دیکر
چندہ کے بہانہ سے اسقدر روپیہ مارلیا ہے اور اسقدر
مارتا جاتا ہی - معلوم ہوتا ہی کہ ایڈیٹر نور افشان جیسے آپ
دم دلاسا دیکر پادری صاحب مہتمم نور افشان سے اپنا
کام چلاتا ہی وہ اسی طرح تمام کو اپنے سا سمجہتا ہے
جیسا وہ ذہل یقین ہے ایسا ہی وہ اوروں کو بھی جانتا
ہے - ہان مولوی اور ملا اونکی اس تحریر کو خوب جانتے
ہے کہ اکثر مشن مین پادریون کے متلاشی نوح علیہ السلام
کے کوے اور فضلی کوای کی چال چلا کرتے ہین کیا عجب
ہی کہ ایڈیٹر نور افشان نے پادریون کے خوش کرنے
کے واسطے یہہ دو چار سطرین حاسدانہ لکہدین ہون گے

جسطرح نفع ذاتی وہ پادریون سے اپنا
ہندوستان و پنجاب مین کوئی ایسا مولوی اور ملا نہین ہے
افسوس ایڈیٹر نور افشان دین کے معاملہ کو ایک لڑکون کے
کھیل سمجھتا ہے وہ قومی ہمدردی کو اغیارون کے مرنے
جانتا ہی وہ جانتا ہے کہ دین و ایمان ہی ہے کہ دو چار
یکمشت دو ہزار کے پادری صاحب کو سنا کر اپنی تنخواہ
کا فرض پورا کیا اور چلدیے وہ مسلمانون مین دتکار آمارے
کہ پادری صاحب ہمسے خوش ہین اور پادری کے کان مین
روح القدس کا فیض سنا دیا تو اپنا کام کیا - وہ بیچارہ
کیا جانے کہ دین کے معاملہ مین روپیہ کیا چیز ہے حضرت
من سنئے جان سب چیز سے انسان کو عزیز ہے مگر دو چیز
انسان کو جان سے بھی عزیز تر ہین ایماندار کو ایمان اور
بے ایمان کو زر ایماندار تو یہہ کہتا ہی کہ جان جاے پر ایمان
نہ جاے بے ایمان کا یہہ خیال ہے کہ جان جاے پر زر
ہاتھ سے نہ جاے - سو اے صاحب من یان ایماندارون
کا ذکر ہے جو ایماندار ہین وہ خدا کی راہ مین اپنا جان و مال
صدقہ کرتے ہین جو بے ایمان ہین وہ ایک کوڑی پر
جان و ایمان بیچتے ہین جیسے (آپ پر رد سخن ہے)
پس مولوی اور ملا کو دین کے معاملہ مین ایسے ضعیف الایمان
اور لالچی تصور کرنا اور اونکی ہوس کو غیرت اور دیانتداری
کو اغیارون کا سرا خیال کرنا ایمانداری سے کوسون بعید
ہے یہہ خیال فاسد اونہین لوگون کے ہوا کرتے ہین جو
جہول للی نہ اللذی ہوا کرتے ہین بیشک وہی

لوگ جو نہ ادہر کے نہ اودہر کے ہوتے ہین وہی دو گھر کے
نہ گھاٹ کے سمجھے جاتے ہین اور صاحب اودہ پنچ نے
جو معترضون چندہ کے باب مین لکھا جسکا حوالہ ایڈیٹر نور افشان
دیتا ہے اور اوسکو اپنے عقل عجیب سے کچھ اور ہی سمجھتا ہے
سمجھتا ہی وہ بھی اسکی کم فہمی ہے صاحب اودہ پنچ نہایت
بیدار مغز آدمی ہے اونکی تحریر سے جو استہزا پر مبنی ہے
اور دل لگی کے ظاہر بات ہی مگر نتیجہ اوسکا نہایت عمدہ
ہوا کرتا ہے اوسکو خیال نکرنا سراسر نادانی ہے - صاحب
ممدوح نے مسلمانان ہند کو چندہ کے باب مین نہایت
غیرت یاد دلائی تاکہ مسلمانان ہند قومی ہمدردی کو یاد کر
کر چندہ کے باب مین کوشش کرین اور چند مدوم کو
برے عزت و توقیر سے رخصت کرین -

الی صل ایڈیٹر نور افشان نے اپنے ساتھ اودہ پنچ
کو مسلمانون کا مخالف تصور کیا اور مولوی اور ملا پر چندہ
کا لالچ جمایا تھا سو ہمنے ترکی بہ ترکی جواب لکھدیا کہ صاحب
اودہ پنچ کا مضمون تائید چندہ پر مبنی ہے اور ایڈیٹر
نور افشان کا مضمون کیا وہی ایک سطر چندہ کے خلاف
اور مسلمانون پر الزام لگاتی ہے - افسوس صد ہزار افسوس
ایسے ایسے دانا ایڈیٹرون وہان کے مسلمانون کا حال
ہی حافظ ہے فقط

الراقم ایم ایم

چندہ مدوم

للہ الحمد کہ سفر جالندہر مین بھی چندہ مدوم کا جمع ہوا
صاحب ہم شہر ہوشیارپور اور گورداسپور اور

اور سیالکوٹ مسلمانون کو بھی اسطرف توجہ دلاتے ہین کہ وہ بھی انسانی ہمدردی کو کام مین لاکر یتیمان و بیوگان و مجروحان ترکی کے لئے چندہ جمع کرین اور حسنات کمائین فقط

شعر و سخن

ترکون کے تیغ تیز کی جگمگین بکا رہو
مژدہ سے فتح روم کے مومن تو باغ باغ
ترکون کے نیزہ بازیون سے شاہ نا رکا
برگشتگی بخت عدو پہنچے بان تک
زاری نصیب یار ہو سلطان ہمو شادمان
ترکون کے ایک غلامی پہ کردگار
دو راستون سے حملہ کیا ہی جو روم نے
تنگ آنے اتنا غلبہ ترکون سے شاہ زار
زاری زار و نصرت سلطان کے لئے

میدان کارزار سے روی فرار ہو
مرہون غم عدو کا دل داغدار ہو
سینہ ہو چاک چاک کلیجہ فگار ہو
ہر وار اسکی اسکے گلے کی ہی ڈار ہو
مومن ہر ایک خوش ہو عدو سوگوار ہو
لشکر عدو کا تیر قضا سے دوچار ہو
سو راہ سے خدا کی سنگر پہ مار ہو
ہر وقت موت کا بھی اسے انتظار ہو
ایک یک دعا ہماری الٰہی مستجار ہو

از عمدۃ الاخبار شاہی مدراس

روس روم کے پر گنے چھینے گئے تھے سو خود روس کا ملک چھن گیا اور چھن جا رہا ہی

جو خبر تار پر کا رسپانڈنٹ ممبئی ٹیمس نے پنجم جون کو بھیجا ہی اوس سے ثابت ہوا سرکیشیہ لے پھر فوج روس کی گت لی اور قدم افواج روس کے جبل قوقاسوس سے جسکو کوہ قاف کہتے ہین اوٹھگئے یہہ ملک روس کے مشرقستان مین بہت لمبا چوڑا ہی اور بسبب برف و موسم درست و شاداب ہی ہنوز ہمنے سرکیشیہ کی شجاعت اور روس کی ہزیمت پر خیال رکھا تھا کہ روس نے جون کی اٹھوین کو تار بلاد یا کہ سکم کالے

دار الحکومت ملک کوہ قاف کا ملا ترکیون کے قبضے مین آچکا اور واسطے انتظام ضروریہ کے سلطان کے طرف سے صوبہ دار مقرر ہو چکا اس سے پیشتر روس نے ہمکو متوجہ کیا تھا کہ فوج ترک امداد سرکیشیہ پر جا رہی ہی سو وہ خبر اخیر تارسے مصدق ہوگئی کہ فوج ترکی نے کوہ قاف مین قدم جما یا یہہ ملک نسبت اور ممالک روس کے بہت جلد فتح ہوا مگر ہم خیال کرتے ہین تو معلوم ہوتا ہی کہ یہہ فتح بہ نسبت اور فتوحات کے اخیر مین ہوی اور اگر سے جو اخیر اور ہوگی تب ہم اسیکو اول سمجھینگے - اور جتنے فتوحات روم کو اس ڈیڑھ مہینے مین ہوے ہین اسکے نیچے لکھتے ہین ناظرین اس مقامات کو جغرافیا ڈکلان نقشہ روس مین ملاحظہ کرین کہ اسوقت ترکی فوجون کی کارروائی اور ترکیون کی پیش اندیشی کس پھرتی سے جاری ہے

فہرست ان بلاد روس کی جو ترکی جہازون نے جلا دیے

نام بلاد روس	کس سمت پر واقع ہے	جلانے والے کا نام
بندر سوکسلی	کنارہ بحر الاسود	احمد پاشا کے جہازون نے جلا دیا
بخار تنگاہ پوتے	ایضاً	احمد پاشا کے جہازون نے جلا دیا
قلعہ نکاس	ایضاً	جہازات احمد پاشا نے پھونک دیا
ا بریلا	دینوب	ہوبرٹ پاشا نے جلا دیا
ریبنی	دینوب	ہوبرٹ پاشا نے پھونک دیا
اودیسہ	بحر الاسود	ہوبرٹ پاشا نے گولہ زنی کی
قلعجات	واقع دینوب	ہوبرٹ پاشا کے جہازون نے پھونک دیا

فہرست ان بلاد روس کی جنکو ترکیون نے فتح کیا

نام بلاد	سمت و حدود	کیفیت